© rasailojaraid.com

مطبوعات

اسلام کا تمدنی وسیاسی نظام

از: نکہت شاہجہاں پوری۔

شائع کردہ: کتاب منزل، کشمیری بازار، لاہور۔

قیمت: مجلد مع رنگین گردپوش (۴۰۸ صفحات) ۵ روپے۔

الموضوعات پر نئی نئی کتابوں کا مارکیٹ میں آنا بتا رہا ہے کہ ہماری ذہنی فضا میں تبدیلی آرہی ہے اور اسلامی نظام زندگی پر لٹریچر کی مانگ میں اضافہ ہو رہا ہے۔

نکہت شاہجہاں پوری جانے پہچانے مصنف ہیں اور پہلے بھی انھوں نے اسلامیات پر چند کتابیں لکھی ہیں آپ کی اس تازہ ترین تالیف سے اندازہ ہوتا ہے کہ آپ کی اسلام سے وابستگی خاصی گہری ہے اور اسلام و مادیت کی کشمکش کے اس فتنہ زا دور میں اسلام کی صداقت پر آپ کا ایمان قائم ہے۔ بنا بریں ہم کتاب کی خامیوں کے باوجود اس کا خیر مقدم کرتے ہیں۔

اس کتاب پر تفصیلی رائے دینے کے لئے تفصیلی مطالعہ کی ضرورت ہے، اور اس پر بہرحال وقت لگے گا۔ سردست ہم ایک سرسری جائزہ لے کر مجملاً اظہارِ خیال کرنے پر اکتفا کرتے ہیں۔

کسی بھی تمدنی وسیاسی نظام کو پیش کرنے کے لئے ایک خاص طرح کا سائنٹفک اسلوب او ترتیبِ ابواب وتقسیم مباحث کا ایک خاص طرز اختیار کرنا بڑی اہمیت رکھتا ہے لیکن جنابِ مولف نے "نظامِ اسلامی" کی سائنس کو تحقیقی طریق پر بیان کرنے کے بجائے زیادہ تر ایمانیات ومعتقدات اور روحانیات کو تذکیری انداز سے بیان فرمایا ہے۔ یہ بجائے خود ایک کارِ خیر ہے لیکن موضوع کے تقاضے دوسرے تھے۔

مثلاً تنظیم حکومت کے ابتدائی اصول کے عنوان (ص ۲۳۰) کے تحت جس طرح کے مباحث کی توقع کرنی چاہیے ان سے بجائے کچھ دوسری طرح کی اچھی باتیں درج ہیں۔ اس فصل میں جو ۱۳ اصول نمایاں کئے گئے ہیں وہ درحقیقت اسلامی تنظیم حکومت کے اصول نہیں ہیں۔

آیاتِ قرآنی کے ترجمہ میں بے احتیاطی بعض جگہ بہت نمایاں ہے مثلاً "الذین ان مکنّٰھم ــــــ الآیہ کا

© rasailojaraid.com